

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ایک مومن کی زندگی برکتوں سے بھری ہوتی ہے

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد یا رسول الله، مدد یا ساداتی أصحاب رسول الله، مدد یا مشایخنا، دستور مولانا الشیخ عبد الله الفائز الداغستانی، شیخ محمد ناظم الحفانی، مدد. طریقتنا الصحبة والخیر فی الجمعة.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ:

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ

(قرآن ۳۲: ۰۶)۔ اور دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تفریح کے سوائے کچھ نہیں؛ اور یقیناً آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔! صدق اللہ العظیم۔

اللہ عزّ وجلّ فرماتا ہے، "یہ دنیا ایک کھیل ہے، ایک تفریح ہے، اور آخرت ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔" شکر ہے اللہ جلّہ کا، اللہ جلّہ کی عنایت سے، ان خوبصورت اور مبارک دینوں کے دوران، ہم اللہ جلّہ کے راستے پر مؤمنین اور مسلمانوں کے ساتھ ایک ساتھ تھے۔ زائرین آئے تھے، اور ہم نے بھی زیارت کی، شکر ہے اللہ جلّہ کا۔ قربانیاں ادا کی گئیں۔ حاجیوں نے اپنا حج ادا کر لیا۔ یہ خوشی کا سب سے بلند درجہ ہے۔ یہ اس دنیا کی تفریحات سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ ایک شخص تب بھی خوش ہو سکتا ہے۔ جب وہ اس کام کو کرتے ہیں جو وہ چاہتے ہیں، جب تک کہ وہ کام حلال ہو، پھر ان اعمال کو اس کے لیے ثواب بنا دیا جاتا ہے۔ جب تک کہ وہ اللہ عزّ وجلّ کے راستے پر ہیں، جو بھی اچھی چیزیں ہیں، جو بھی ایک شخص کو خوش کرتی ہیں، جب تک کہ وہ حلال چیز ہو، اللہ جلّہ اس شخص کے لیے اسے ثواب کے طور پر لکھ دیتا ہے اور اس پر تحفے بھی نظر فرماتا ہے۔ وہ اس جلّہ کی دی ہوئی نعمتوں پر شکر ادا کرتے ہیں، اور ان کی زندگی ضائع نہیں ہوتی۔ یہ آخرت کے لیے پوری ہو جاتی ہے۔ یہ سب چیزیں آخرت کے لیے خوشی کا ذریعہ بن جاتی ہیں، آخرت کے لیے جمع ہو جاتی ہیں۔

لہذا، یہ مبارک دن پھر سے گزر گئے۔ دن تیزی سے گزرتے ہیں۔ لیکن اللہ جلّہ کا شکر ہے، شاید وہ ضایع نہ جائیں، ان شاء اللہ۔ وہ بیکار نہ گزر جائیں۔ جسے ہم "پورا" کہتے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ہمیشہ اللہ عزّ وجلّ کا ذکر کیا جاتا ہے تب ہر سانس فائدہ مند ہوتی ہے۔ وہ بیکار نہیں جاتی، وہ خالی نہیں جاتی۔ جب تم اللہ جلّہ کا ذکر نہیں کرتے، جب وہ جلّہ تمہارے ذہن میں نہیں ہوتا، تو تم جو بھی کرتے ہو وہ ضایع ہو جاتا ہے۔ چاہے پوری دنیا تمہاری ہو، چاہے سارے لوگ تمہیں عزت دیں اور محبت کریں، اگر تم اللہ جلّہ کے راستے پر نہیں ہو، تو اس کی کوئی اہمیت نہیں، کوئی فائدہ بالکل بھی نہیں۔

اس لیے، یہ اللہ جلّہ کا خوبصورت راستہ ہے، اسلام کا مبارک راستہ۔ اس راستے پر، ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے پر، جتنا زیادہ تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عزت دو گے اور تعظیم کرو گے، اتنا ہی زیادہ تم اللہ جلّہ کے نزدیک عزت پاؤ گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ خوبصورت ہے، ساری خوبصورتی آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے۔ سخاوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں

www.mawlanasultan.org

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ہے، کمزوروں کی پرواہ کرنے کی خوبی آپ ﷺ میں ہے، آپ ﷺ غریبوں کی پرواہ کرتے ہیں، اپنی ﷺ امت کی پرواہ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں۔ آپ ﷺ ہمیشہ اللہ جلّٰہ کے حضور اپنی امت کی شفاعت کریں گے۔ لہذا، آپ ﷺ کی شان بے شمار ہے۔ ہم ہمارے رسول اللہ جلّٰہ کا حق ادا نہیں کر سکتے۔ تم جتنا زیادہ آپ ﷺ کا احترام کرو گے، اتنا ہی زیادہ تمہارے درجے بڑھیں گے، اتنا زیادہ تم بلند ہو گے۔ اگر تم ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کا احترام نہیں کرتے، تو تمہاری قدر و قیمت کم ہو جائے گی۔ تمہاری کوئی قدر باقی نہیں رہے گی۔ شیطان بھی مسلمانوں کو دھوکہ دیتا ہے۔ چاہے وہ انہیں دین سے نہ بھٹکاوے، کم از کم وہ یہ کوشش کرتا ہے کہ دین والوں نے جو حاصل کیا ہے وہ بیکار ہو جائے، کہتا ہے، "بوشیار ہو جاؤ! آپ کا احترام مت کرو۔ رسول اللہ تمہارے جیسا ہی ہے۔" ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے محبت نہ کرنا لوگوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہ نقصان دہ ہیں، درجے کم کرتا ہے اور کچھ نہیں۔ لہذا، ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے لیے احترام دکھانا فائدہ مند اور منافع بخش ہے۔ اللہ جلّٰہ ہمیں مستقل کامیابی عطا فرمائے۔ ہمیں آپ ﷺ کی شفاعت حاصل ہو، ان شاء اللہ۔ آپ ﷺ کی شفاعت کے بغیر ہماری حالت مشکل ہے۔ جو شخص آپ ﷺ کی شفاعت حاصل کرے گا وہ بچ جائے گا۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۳۰ مئی ۲۰۲۶ / ۱۳ ذوالحجہ ۱۴۴۷
لفکے، قبرص